Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ
بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۶ جمادی الاوّل ۱۳۹۲ھ، ۸ وفا ۱۳۵۱ ہش، ۸ جولائی ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۵۴

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ بات بہت ضروری ہے کہ تم لوگ دُعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے معرفت طلب کرو

یقین کامل اُسوقت حاصل ہوگا جب یہ علم ہو کہ اللہ تعالیٰ سے قطع تعلق کرنے میں موت ہے

"بہت ہیں کہ زبان سے تو خدا تعالیٰ کا اقرار کرتے ہیں لیکن اگر ٹٹول کر دیکھو تو معلوم ہوگا کہ اُن کے اندر دہریت ہے کیونکہ دنیا کے کاموں میں جب مصروف ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے قہر اور اسکی عظمت کو بالکل بھول جاتے ہیں اس لئے یہ بات بہت ضروری ہے کہ تم لوگ دُعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے معرفت طلب کرو۔ بغیر اسکے یقین کامل ہرگز حاصل نہیں ہوسکتا وہ اُسوقت حاصل ہوگا جبکہ یہ علم ہو کہ اللہ تعالیٰ سے قطع تعلق کرنے میں ایک موت ہے۔ گناہ سے بچنے کے لئے جہاں دُعا کرو وہاں ساتھ ہی تدابیر کے سلسلہ کو بھی ہاتھ سے نہ چھوڑو اور تمام محفلیں اور مجلسیں جن میں شامل ہونے سے گناہ کی تحریک ہوتی ہے اُنکو ترک کرو اور ساتھ ہی ساتھ دُعا بھی کرتے رہو۔ اور خوب جان لو کہ ان آفات سے جو قضا و قدر کی طرف سے انسان کے ساتھ پیدا ہوتی ہیں۔ جب تک خدا تعالیٰ کی مدد ساتھ نہ ہو ہرگز رہائی نہیں ہوتی۔ نماز جو کہ پانچ وقت ادا کی جاتی ہے اس میں بھی یہی اشارہ ہے کہ اگر وہ نفسانی جذبات اور خیالات سے اُسے محفوظ نہ رکھے گا۔ تب تک وہ سچی نماز ہرگز نہ ہوگی۔ نماز کے معنے ٹکریں مار لینے اور رسم اور عادت کے طور پر ادا کرنے کے ہرگز نہیں۔ نماز وہ شئے ہے جسے دل بھی محسوس کرے کہ رُوح پگھل کر خوفناک حالت میں آستانۂ الوہیت پر گر پڑے۔ جہانتک طاقت ہے وہاں تک رِقّت کے پیدا کرنے کی کوشش کرے اور تضرع سے دُعا مانگے کہ شوخی اور گناہ جو اندر نفس میں ہیں وہ دُور ہوں۔ اِسی قسم کی نماز بابرکت ہوتی ہے اور اگر وہ اِسپر استقامت اختیار کریگا تو دیکھے گا کہ رات کو یا دِن کو ایک نُور اُسکے قلب پر گرا ہے اور نفسِ امّارہ کی شوخی کم ہوگئی ہے۔ جیسے اژدہا میں ایک سمّ قاتل ہے اسی طرح نفس امّارہ میں بھی سمّ قاتل ہوتا ہے اور جس نے اُسے پیدا کیا۔ اُسی کے پاس اس کا علاج ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۲۳)

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۷ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں اور قبل ازیں موصول ہونے والی اطلاع کے بموجب حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ
احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دُعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ۔ ۷ وفا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب مدظلہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-
طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔
احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپکی عمر میں برکت ڈالے۔ آمین

اس سال فضل عمر درس القرآن کلاس مورخہ ۱۵ جولائی تا ۲۱ جولائی مقامی طور پر ۲۲ جولائی سے ۱۴ اگست تک مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

امراء اور صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ

امراء اور صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیں:-
(الف) کیا جماعت کا ہر فرد نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی الٰہی تحریک میں شامل ہو چکا ہے؟
(ب) کیا جماعت کے وہ مخلصین جو صف اوّل دوم اور سوئم میں وعدے لکھوا چکے ہیں انہوں نے سو فیصدی ادائیگی کر چکے ہیں؟
اگر ان سوالات کا جواب نفی میں ہو تو تلافی مافات کے لئے پوری سرگرمی سے کام لیجیے۔
(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

ضروری اعلان

تقرر امراء اضلاع صاحبان جماعتہائے احمدیہ مغربی پاکستان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے درج ذیل احباب کو امراء اضلاع ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء تک منظور فرمایا ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں۔

۱۔ مکرم چوہدری رشید احمد خانصاحب امیر ضلع ملتان
۲۔ " حاجی عبد الرحمان صاحب " " نواب شاہ
۳۔ " علی انوار صاحب، ہیڈ انجینئر " " لاڑکانہ (نئی امارت)
۴۔ " چوہدری عبد الباری صاحب " " رحیم یار خاں
۵۔ " عبد الرحمان صاحب ایڈووکیٹ " " گوجرانوالہ
۶۔ " غلام محمد صاحب " " خیرپور (نئی امارت)
۷۔ " ڈاکٹر پیر فضل الرحمان صاحب " " سانگھڑ ۲۳/۱۲ تک ایک سال کیلئے۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ (پاکستان)

(پبلشر:- مسعود احمد * پرنٹر:- عبد الحی ایم۔ اے * مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ * مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ وفا ۱۳۵۱ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محبت و عبادتِ الٰہی کی حقیقی روح اور حضرت مسیح موعودؑ

قبل ازیں قرآن مجید کی رو سے ہم اِس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ حقیقی معنوں میں اللہ تعالیٰ کا عبد بننے کے لئے ضروری ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی عبادت محبتِ ذاتی کے رنگ میں خالص اطاعتِ الٰہی کی نیت سے بجالائے اور اس میں اجر و ثواب، حصولِ جنت کی امید یا کسی اور غرض کو درمیان میں نہ آنے دے یعنی عبادت کو خالق کا مخلوق پر ایک حق یقین کرتے ہوئے کسی شرط یا غرض کو درمیان میں لائے بغیر بجالائے اور کسی رنگ میں اور کسی حال میں بھی اس سے غافل نہ ہو۔ عبادت اللہ تعالیٰ کی جناب میں وہی مقبول ہوتی ہے جو پاداش اور اجر و ثواب سے بے نیاز ہو کر اطاعت کو اللہ کے لئے خالص کر کے کی جائے۔ ایسی عبادت جو بعض منافع اور اغراض کو مدنظر رکھ کر کی جائے عبادت کرنے والے کے منہ پر ماری جاتی ہے اور کسی قسم کے اجر و ثواب کا مستحق بنانے کی بجائے اسے سزا کا مستوجب بنا لینے پر منتج ہوئے بغیر نہیں رہتی۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام چونکہ احیاء و غلبہ اسلام کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اِس لئے آپ نے نہ صرف وعظ و نصیحت بلکہ اپنے عملی نمونے اور اپنی خداداد قوت قدسیہ کے ذریعہ محبت و اطاعت اور عبادتِ الٰہی کی اس حقیقی رُوح کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ واضح فرمایا اور بتایا کہ ایک حقیقی اور سچا مسلمان کس جذبہ اور نیت کے ماتحت اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا اور دوسرے نیک اعمال بجالاتا ہے چنانچہ فرمایا:-

"حقیقی مسلمان اللہ تعالیٰ سے پیار کرتا ہے یہ کہہ کر اور مان کر کہ وہ میرا محبوب و مولا پیدا کرنے والا اور محسن ہے اس لئے اُس کے آستانہ پر سر رکھ دیتا ہے۔ سچے مسلمان کو اگر کہا جائے کہ ان اعمال کی پاداش میں کچھ بھی نہیں ملے گا اور نہ بہشت ہے اور نہ دوزخ ہے اور نہ آرام ہیں اور نہ لذات ہیں تو وہ اپنے اعمال صالحہ اور محبتِ الٰہی کو ہرگز ہرگز چھوڑ نہیں سکتا کیونکہ اُس کی عبادات اور خدا تعالیٰ سے تعلق اور اس کی فرمانبرداری اور اطاعت میں فنا کسی پاداش یا اجر کی بنا اور امید پر نہیں ہے بلکہ وہ اپنے وجود کو ایسی چیز سمجھتا ہے کہ وہ حقیقت میں خدا تعالیٰ ہی کی شناخت، اُس کی محبت اور اطاعت کیلئے بنائی گئی ہے اور کوئی غرض اور مقصد اس کا ہے ہی نہیں۔ اسی لئے وہ اپنی خداداد قوتوں کو جب ان اغراض اور مقاصد میں صرف کرتا ہے تو اُس کو اپنے محبوبِ حقیقی ہی کا چہرہ نظر آتا ہے۔ بہشت و دوزخ پر اس کی اصلاً نظر نہیں ہوتی۔"
(ملفوظات جلد سوم صـ۱۸۲)

اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے واضح فرمایا کہ بہشت و دوزخ برحق ہیں۔ پوری شرائط کے ساتھ نیک اعمال بجالانے والے بہشت میں اور نافرمانی کی راہ اختیار کرنے والے دوزخ میں جائیں گے لیکن بہشت انہیں کو ملتی ہے جو خالص اطاعتِ الٰہی کی نیت سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے اور نیک اعمال بجالاتے ہیں اور کسی قسم کی پاداش یا اجر و ثواب کے لالچ یا خیال کو درمیان میں نہیں آنے دیتے۔ جو اجر و ثواب یا حصولِ جنت کی خاطر عبادت کرتے ہیں اور اس طرح دنیوی اور اخروی خوشحالی کی شرطوں کے ساتھ اپنی عبادت کو مشروط کرنے کے عادی ہوتے ہیں وہ نہ صرف یہ کہ جنت سے محروم رہتے ہیں بلکہ ان کا ٹھکانا دوزخ ہوتا ہے۔ ہر قسم کی اغراض سے مبرا عبادت جو محض اطاعت کو مقصود و مطلوب بنا کر کی جائے بجائے خود انسان کے لئے ایک بہشت پیدا کر دیتی ہے۔ وہ اِس دنیا میں بھی دم نقد بہشت ہوتا ہے اور اگلے جہان میں بھی بہشت اُس کے لئے مقدر کر دی جاتی ہے۔ پس بہشت پانے کی حقیقی راہ یہی ہے کہ انسان عبادت کی حقیقی روح سے مزیّن ہو اور ہر قسم کی پاداش اور اجر و ثواب سے یکسر بالا ہو کر خدا تعالیٰ کی عبادت کرتا چلا جائے اور اس نیت سے کرتا چلا جائے کہ یہ خالق کا ایک حق ہے جس کی ادائیگی مخلوق پر بہرطور و بہرحال فرض ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے مزید فرمایا:-

"پس حقیقی مسلمان ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اِس قسم کی فطرت حاصل کی جائے کہ خدا تعالیٰ کی محبت اور اطاعت کسی جزا اور سزا کے خوف اور امید کی بناء پر نہ ہو بلکہ فطرت کا طبعی خاصہ اور جزو ہو کر ہو۔ پھر وہ محبت بجائے خود اس کے لئے ایک بہشت پیدا کر دیتی ہے اور حقیقی بہشت یہی ہے۔ کوئی آدمی بہشت میں داخل نہیں ہو سکتا جب تک وہ اس راہ کو اختیار نہیں کرتا ہے اس لئے میں تم کو جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو اِس راہ سے داخل ہونے کی تعلیم دیتا ہوں کیونکہ بہشت کی حقیقی راہ یہی ہے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۸۳)

محبت و اطاعت اور عبادتِ الٰہی کی حقیقی روح کو واضح کرنے اور اپنے متبعین کو یہ رُوح اپنے اندر پیدا کرنے کی تلقین کرنے کے علاوہ حضور علیہ السلام نے ان کے سامنے اپنا نمونہ پیش فرمایا اور بتایا کہ:-

"میں کہتا ہوں کہ اگر مجھے اِس امر کا یقین دلا دیا جاوے کہ خدا تعالےٰ سے محبت کرنے اور اس کی اطاعت میں سخت سے سخت سزا دی جائیگی تو مَیں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میری فطرت ایسی واقع ہوئی ہے کہ وہ ان تکلیفوں اور بلاؤں کو ایک لذت اور محبت کے جوش اور شوق کے ساتھ برداشت کرنے کو تیار ہے اور وہ باوجود ایسے یقین کے جو عذاب اور دُکھ کی صورت میں دلایا جاوے کبھی خدا کی اطاعت اور فرمانبرداری سے ایک قدم باہر نکلنے کو ہزار بلکہ لاانتہا موت سے بڑھ کر دُکھوں اور مصائب کا مجموعہ قرار دیتی ہے۔ جیسے کوئی بادشاہ عام اعلان کرائے کہ اگر کوئی ماں اپنے بچے کو دُودھ نہ دے گی تو بادشاہ اس سے خوش ہو کر انعام دے گا تو ایک ماں کبھی گوارا نہیں کر سکتی کہ وہ اس انعام کی خواہش اور لالچ میں بچے کو ہلاک کرے۔ اسی طرح ایک سچا مسلمان خدا کے حکم سے باہر ہونا اپنے لئے ہلاکت کا موجب سمجھتا ہے خواہ اس کو اِس نافرمانی میں کتنی ہی آسائش اور آرام کا وعدہ دیا جائے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۸۲، ۱۸۳)

اپنا عملی نمونہ پیش کرنے کے ساتھ ساتھ حضور علیہ السلام نے قرآنِ مجید کی تعلیم کے عین مطابق اپنے متبعین کو بار بار اور بہ تکرار یہ تلقین فرمائی کہ وہ محبت، اطاعت اور عبادتِ الٰہی کی حقیقی رُوح سے مزیّن ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت بجالائیں اور اس کے فضلوں کے وارث بنیں چنانچہ آپ نے فرمایا:-

(۱) "دنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیال کے لئے گڑھا درپیش ہے بلکہ تم اِس لئے اُس کی پرستش کرو کہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے۔ چاہیئے پرستش ہی تمہاری زندگی ہو جاوے اور تمہاری نیکیوں کی فقط یہی غرض ہو کہ وہ محبوبِ حقیقی اور محسنِ حقیقی راضی ہو جاوے کیونکہ جو اس سے کمتر خیال ہے وہ ٹھوکر کی جگہ ہے۔" (ازالہ اوہام)

(۲) "رحمت کے نشان دکھلانا قدیم سے خدا کی عادت ہے مگر تم اُس حالت میں اس عادت سے حصہ لے سکتے ہو کہ تم میں اور اُس میں کچھ جدائی نہ رہے اور تمہاری مرضی اُس کی مرضی اور تمہاری خواہشیں اس کی خواہشیں ہو جائیں اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مراد یابی اور نامرادی میں اس کے آستانہ پر پڑا رہے تا جو چاہے سو کرے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم میں وہ خدا ظاہر ہو گا جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے کیا کوئی ہے تم میں سے جو اس پر عمل کرے اور اس کی رضاء کا طالب ہو جائے۔ اور اس کی قضا و قدر پر ناراض نہ ہو۔ سو تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے اور اس کی توحید زمین پر پھیلانے کیلئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو۔" (کشتی نوح)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

دو صد سے زائد نئی بیعتیں، کابا میں احمدیہ کلینک کا افتتاح، گساؤ سکول کی مستقل عمارت کا سنگ بنیاد، نئی مساجد کی تعمیر کا پروگرام، ریڈیو پر تین خطبات جمعہ نشر ہوئے

صدر پاکستان کی نائیجیریا میں آمد پر ان کا شاندار استقبال

(مکرم محمد اجمل صاحب شاہد ایم اے انچارج مبلغ نائیجیریا)

استقبال والوداع

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار سات مارچ کو لیگوس (نائیجیریا) میں وارد ہوا۔ ایرپورٹ پر سابق امیر مکرم مولوی نضل الٰہی صاحب انوری مع احباب جماعت استقبال کے لئے موجود تھے۔ ریڈیو۔ ٹی وی۔ اور اخبارات کے نمائندے بھی آئے ہوئے تھے۔ ایرپورٹ پر ہی ایک پریس کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں نمائندگان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ اسی روز ریڈیو اور ٹی وی سے خاکسار کی آمد کی خبر نشر ہوئی۔ اور اخبارات میں پریس کانفرنس کی روئداد مع فوٹو شائع ہوئی۔

۱۹ اپریل کو مکرم انوری صاحب کی واپسی اور خاکسار کی آمد پر جماعت کی طرف سے نہایت وسیع پیمانے پر راؤنڈل ہال میں ایک الوداع اور استقبال کی تقریب کا انتظام ہوا۔ جس میں مقامی احباب کے علاوہ قریبی جماعتوں کے چیرمین اور انتظامیہ کمیٹی کے ارکان بھی شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ خاکسار کو خوش آمدید کہنے کے لئے لیگوس مشن، کانو، اوجی، متا، شولو، اور دیگر متعدد جماعتوں کی طرف سے استقبالیہ تقریبات کا انتظام ہوا۔ اور احباب نے ہر موقع پر خلافت سے وابستگی اور امیر کی اطاعت کے پُرخلوص جذبات کا اظہار کیا۔

مجلس شوریٰ

۲۲-۲۳ اپریل کو جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی تئیسویں مجلس شوریٰ لیگوس کی مرکزی مسجد میں منعقد ہوئی۔ اس میں دور و نزدیک کی ۵۲ جماعتوں کے ۱۴۳ نمائندگان کے علاوہ معقول تعداد میں زائرین نے شمولیت اختیار فرمائی۔ شوریٰ میں جماعتی مفاد کے نقطۂ نظر سے متعدد اہم فیصلے کئے گئے اور نصرت جہاں سکیم کو تفصیل سے نمائندگان کے سامنے پیش کیا گیا۔

مبلغین کا اجلاس

شوریٰ کے بعد لوکل و مرکزی مبلغین کی ایک میٹنگ بلائی گئی جس میں ان کو اصلاح وارشاد کے کام کو منظم طور پر جاری رکھنے کے لئے ضروری ہدایات دی گئیں۔ نیز نصرت جہاں فنڈ کے اکٹھا کرنے کے لئے خصوصی طور پر حلقہ کی تمام جماعتوں کا دورہ کرنے کے لئے تحریک کی گئی۔ نیز نائیجیریا کی بارہ الگ ریاستوں میں سے ہر ریاست میں مبلغ کا ہونا ضروری ہے اسی لحاظ سے بعض مبلغین کا ازسرنو تقرر کیا گیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ مبلغ نے طوعی طور پر ہر سٹیٹ میں جانے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔

دو مبلغین کو ایسٹرن ریاستوں میں بھیجا گیا ہے جہاں نئی جماعتیں بڑی سرعت کے ساتھ قائم ہو رہی ہیں۔

بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں تقریباً ۲۲۵ نئے افراد جماعت میں داخل ہوئے ہیں۔

خصوصی تقریبات

اس عرصہ میں نائیجیریا کی مجلس انتظامیہ کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ نائیجیریا مشن کے ۵۰ سالہ قیام پر بعض خصوصی تقریبات منعقد کی جائیں۔ جن میں سالانہ کانفرنس کا بڑے پیمانہ پر انعقاد اور قرآن مجید کی اشاعت کے سلسلہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے شائع کردہ قرآن مجید کے دو نئے ایڈیشنوں کی دس ہزار کی تعداد میں تقسیم اور تراجم قرآن مجید کی نمائش اور یوروبا زبان میں قرآن مجید کی اشاعت وغیرہ شامل ہیں اس کے علاوہ لیگوس سنٹرل مسجد کی ازسرنو تعمیر کے لئے سنگ بنیاد کی تقریب اور اس کی تعمیر اور ٹروتھ کا خاص نمبر بصورت سوونیئر شائع کرنے کا پروگرام شامل ہے۔ چنانچہ اس پروگرام کے مطابق ابتدائی کام شروع کر دیا گیا ہے۔

نصرت جہاں سکیم

افریقہ میں نصرت جہاں فنڈ اکٹھا کرنے کے لئے خاص طور پر کوشش کی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس عرصہ میں ۳،۰۵۰ پونڈ جمع ہوئے اور تقریباً ۵۰۰ پونڈ کے نئے وعدے حاصل کئے گئے اس سلسلہ میں ایک سرکلر بھی تمام جماعتوں میں بھجوایا گیا۔ لیپ فارورڈ کمیٹی کا ایک اجلاس طلب کیا گیا اور نئے سکولوں اور ہیلتھ سنٹرز کے قیام کے لئے بعض تجاویز پر غور کیا گیا۔ نئے سکولوں کے قیام کے لئے تین مقامات پر خاص طور پر کوشش کی جا رہی ہے

کابا میں کلینک کا قیام

اس عرصہ میں کوارا سٹیٹ کے ایک اہم شہر کابا میں احمدیہ کلینک کا غیر رسمی اجراء عمل میں آیا۔ اس کلینک کے انچارج مکرم جناب ڈاکٹر عزیز احمد صاحب چوہدری ہیں ۱۹ مئی کو اس کلینک نے باقاعدہ اپنا کام شروع کر دیا ہے اس کلینک کے قیام کی وجہ سے اس علاقہ کے قریبی علاقوں میں ہیلتھ سنٹرز کے قیام کا مطالبہ کیا گیا ہے

سرکٹ چیئرمین کی میٹنگ

جماعت احمدیہ نائیجیریا کی مختلف جماعتوں کا جائزہ لینے اور ان کو ترقی دینے اور ان میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کے لئے سرکٹ چیئرمینز کی میٹنگ بلانے کا پروگرام رکھا گیا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں سب سے پہلے لیگوس سرکٹ کے چیئرمینز کی میٹنگ بلائی گئی۔ اس موقعہ پر خاکسار نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ، سکولز، کلینک اور تبلیغ کو تیز کرنے کے لئے دیگر ذرائع تفصیل سے بیان کئے نیز چندوں کی باقاعدہ وصولی کے طریق کار سے ان کو آگاہ کیا گیا خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ میٹنگ بڑی کامیاب رہی اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ احباب میں اصلاح وارشاد کے کام کے علاوہ مالی قربانی کا جذبہ پیدا ہوا

ہفتہ وار اخبار ٹروتھ

جماعت احمدیہ نائیجیریا کو یہ خصوصی فخر حاصل ہے کہ وہ گزشتہ تقریباً پچیس برس سے اپنا ایک اخبار ٹروتھ ہفتہ وار نکال رہی ہے جو درحقیقت تمام مسلمانوں کا واحد آرگن ہے۔ اس عرصہ میں یہ اخبار نہایت باقاعدگی سے نکالا جاتا رہا ہے اس کو مزید دلچسپ بنانے کے لئے دو خصوصی نئے مستقل فیچر شروع کئے گئے ہیں۔ ایک تو خطبہ جمعہ کے عنوان سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ یا اس کا خلاصہ شائع کیا جاتا رہا ہے دوسرے عیسائیوں کے متعلق کوئی نہ کوئی مضمون ہر شمارہ میں شائع کیا جاتا رہا

خطبات جمعہ کی براڈکاسٹنگ

نائیجیریا براڈکاسٹنگ کارپوریشن مہینہ میں ایک دفعہ فضل عمر احمدیہ سنٹرل مسجد سے خطبہ جمعہ ریڈیو سے نشر کرتی ہے اس عرصہ میں تین خطبات نشر ہوئے جن میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان و مرتبہ اور قرآن کریم کی عظمت کو بیان کیا گیا۔ اس پروگرام کے ذریعہ جماعت تمام نائیجیریا میں معروف ہے اور علمی طبقوں میں ہمارے خطبات بہت پسند کئے جاتے ہیں۔

گساؤ سکول کی سنگ بنیاد اور اس کی تقریب

نارتھ ویسٹرن سٹیٹ میں گساؤ کے مقام پر فضل عمر احمدیہ سیکنڈری سکول کی مستقل عمارت کا کام حضور کے ارشاد کے مطابق شروع ہو چکا ہے چنانچہ اس سلسلہ میں سنگ بنیاد کی تقریب ۲۲ مارچ کو منعقد ہوئی جس میں خاکسار نے شرکت کی۔ سنگ بنیاد سٹیٹ کے ایجوکیشنل کمشنر حاجی ابراہیم گساؤ نے رکھا اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خاکسار نے مکرم منیر احمد صاحب عارف کی معیت میں نارتھ کی تقریباً تمام جماعتوں کا دورہ بھی کیا اور اس طرح احباب سے تعارف اور مقامی مسائل سے آگاہی ہوئی۔ واپسی پر منا میں جماعت کو مسجد بنانے کی تحریک کی گئی۔ چنانچہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کے لئے جگہ حاصل کر لی گئی ہے اور جلد تعمیر کا کام شروع کیا جا رہا ہے

ہفتہ وار تبلیغ کا پروگرام

دورہ جات

لیگوس میں ہفتہ وار بعد نماز عشاء متعدد مسائل پر تقاریر ہوتی ہیں اور بعد میں سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہتا ہے یہ پروگرام تبلیغ کیلئے نہایت ہی عمدہ ہے اسکے علاوہ خاکسار نے لیگوس کے متعدد حلقہ جات کا دورہ کیا جس میں جماعتوں کو تعلیمی و تربیتی مسائل سے آگاہ کرنے کے علاوہ ان کے سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے۔ ان دورہ جات میں عزیزم مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی اور کیپٹن ڈاکٹر عمر الدین صاحب موصوف بھی شامل رہے۔ دوروں کا یہ پروگرام کئی لحاظ سے بہت ہی شاندار ثابت ہوا اور جماعتی تبلیغ اور استحکام اور نصرت جہاں فنڈ کے وعدوں اور ان کی وصولی میں بہت ممد ثابت ہوا۔

اباداں میں مسجد کا تحفہ

اس عرصہ میں مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب، مکرم ڈاکٹر عزیز احمد صاحب چوہدری اور مکرم مولوی روشن دین صاحب کے ہمراہ اباداں جماعت کا دورہ کیا گیا اور دیگر جماعتی مصروفیات کے علاوہ ایک اہم تقریب ایک غیر از جماعت عورت کی طرف سے جماعت کو ایک پختہ اور نہایت شاندار مسجد پیش کرنے کے سلسلہ میں تھی اس موقعہ پر ایک جلسہ بھی ہوا۔

خدام الاحمدیہ کی تنظیم

نائیجیریا میں خدام الاحمدیہ کی تنظیم کو مؤثر طور پر قائم کرنے کے لئے خدام کی کانسٹی ٹیوشن کی اشاعت کا انتظام کیا گیا اور بڑی بڑی جماعتوں میں انتخابات منعقد کئے گئے تاکہ ایسے عہدیداران منتخب ہوں جو اس تنظیم کو بہتر رنگ میں چلا سکیں۔ اس سال اباداں میں سالانہ اجتماع کا انعقاد بھی ہوگا۔

صدر پاکستان جناب بھٹو صاحب کی نائیجیریا میں آمد

ماہ جون کو صدر پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو مختصر دورہ پر لیگوس میں تشریف لائے ان کی آمد پر جماعت احمدیہ کی طرف سے ایک نہایت ہی شاندار استقبال ایئر پورٹ پر کیا گیا۔ لیگوس اور دیگر ملحقہ جماعتوں کے احباب کافی تعداد میں ایئر پورٹ پر رنگ برنگے لباسوں میں بینر اور پلے کارڈ لئے کھڑے تھے۔ خاکسار نے مکرم صدر بھٹو صاحب کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے اور ان کو جماعت کی طرف سے خوش آمدید کہا۔ مکرم صدر صاحب کو تحریری استقبالیہ بھی پیش کیا گیا۔ اسی طرح کانو اور زماکی جماعتوں کی طرف سے بھی ان کو بذریعہ ٹیلیگرام اور خطوط خوش آمدید کہا گیا۔ جماعت کے استقبال کی خبر ٹی وی اور اخبارات میں نمایاں طور پر شائع ہوئی۔

متفرق امور

مقامی طور پر مرکز میں جن خطوط کے جوابات گذشتہ تین ماہ میں دیئے گئے ان کی تعداد تقریباً ایک ہزار بنتی ہے۔ اس کے علاوہ دفتری اوقات میں احباب جماعت اور غیر از جماعت کا تانتا بندھا رہتا ہے اور اس طرح تبلیغ و تربیت کا کام جاری رہتا ہے۔ مشن ہاؤس کو مزین کیا گیا ہے۔ مشن ہاؤس اور مسجد میں بڑے بڑے نئے اور عمدہ بورڈ لکھوا کر لگائے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعت کی جائیداد میں اضافہ ہوا ہے کئی شہروں میں جماعت کو زمین کے قطعات پیش کئے جا رہے ہیں ان کو جماعت کے نام رجسٹرڈ کروانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسی طرح نصرت جہاں کے تحت تعلیمی اور طبی اداروں کو ان کے متعدد مسائل کے حل کرنے میں مدد دی گئی اور پھر خلیفۂ وقت ایدہ اللہ تعالیٰ اور تبشیر و مجلس نصرت جہاں کو باقاعدہ ان کے متعلق باخبر رکھا جاتا رہا۔

احباب دعا فرمائیں کہ جماعت کی ترقی اور وسعت کے پہلے سے بڑھ کر سامان پیدا ہوں اور اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فرائض منصبی کو کما حقہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کا بیٹا عزیزی عطاء اللہ ہر فزیو تھراپسٹ PHYSIO THERRAPIST سعودی عرب سے واپس آکر سروس کے لئے کوشش کر رہا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامیابی عطا فرمائے اور وہ مخلوق خدا کی بہتر طور پر خدمت کر سکے۔ آمین

خاکسار اللہ بخش ریگو گارڈ خانپور

۲۔ میرے والد صاحب صحابی کمزوری اور شدت کمر درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمود احمد جنجوعہ
سرائے عالمگیر

سیدنا محمود اور مسجدیں

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنا ایک کشف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

"میرا پہلا لڑکا جو زندہ موجود ہے جس کا نام محمود ہے۔ ابھی وہ پیدا نہیں ہوا تھا تو مجھے کشفی طور پر اس کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی اور میں نے مسجد کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا یہ پایا کہ محمود"

مذکورہ بالا کشف سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا تعلق تعمیر مساجد کے ساتھ ہوگا۔ جیسا کہ حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں

۱۔ "تم ایک ایسے آدمی کے پیچھے لگے ہوئے ہو۔ جسے خدا نے ساری دنیا میں مسجدیں بنانے کے لئے مقرر کیا ہے"

۲۔ "دنیا کا کوئی ملک اور گوشہ ایسا نہ ہو جس میں ہم مسجدیں نہ بنا لیں"

پس ہماری جماعت کے تمام مردوں۔ عورتوں۔ بوڑھوں اور بچوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشادات کو مدنظر رکھتے ہوئے ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تا دنیا کے تمام ملکوں کے ہر گوشہ میں مسجدیں بن جائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

انصار اللہ توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"ہم اپنے کام میں سست رہیں اور غفلت برتیں تو یہ ہمیں کامیاب نہیں کر سکتا بلکہ اب ہمیں تمام سستیوں اور غفلتوں کو دور کر کے پوری طرح اپنے کام میں لگ جانا چاہیئے ...... ہمیں تو پہلے سے بھی زیادہ قربانی کا نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔ پہلے اگر دس گنا قربانی کی ضرورت تھی تو اب ہمیں بیس گنا قربانی کی ضرورت ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اگر ہم نے دنیا میں ترقی کرنی ہے تو ہمیں اپنی قربانی کے معیار کو بھی بلند کرنا ہوگا"

انصار اللہ کو معلوم ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے دفتر دوم کے معیار کو ترقی دینے کے لئے انصار اللہ کو مکلف فرمایا ہے۔ جیسا کہ حضور فرماتے ہیں:۔

"دفتر دوم کے وعدوں اور ادائیگیوں کا معیار ۱۹ روپیہ فی کس اوسط سے بڑھ کر تیس ۳۰/- روپیہ فی کس اوسط تک پہنچ جائے"

لہٰذا مذکورہ بالا ارشادات کی روشنی میں تحریک جدید کے دفتر دوم کے مالی قربانی کے معیار کو بڑھانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

شکریہ احباب

میری اہلیہ محترمہ کی وفات حسرت آیات پر بہت سے غمگسار اور ہمدرد احباب نے ذاتی طور پر گھر پر تشریف لا کر اور خطوط کے ذریعہ مجھ سے اور دوسرے لواحقین سے تعزیت فرمائی۔ میں ان تمام احباب کا تہ دل سے ممنون ہوں اور میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے ان کی پُرخلوص غمخواری کا اپنے پاس سے بہتر صلہ بخشے۔ آمین۔

(عبد اللطیف ٹھیکیدار لطیف ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۲)

۳۹	محمد فریدون صاحب سول کوارٹرز پٹ ودشہر	۲۰٫۰۰	روپے
۴۰	محمد اکرم خان صاحب	۵۰٫۰۰	"
۴۱	بیگم مبارکہ ملک صاحبہ راولپنڈی	۱۰۰٫۰۰	"
۴۲	ایس۔ ایم عثمان صاحب سرکلر روڈ لائلپور	۴۰٫۰۰	"
۴۳	مسز منظور الحسن صاحب گجرات	۱۰٫۰۰	"
۴۴	عبدالوہاب خان صاحب کوئنز روڈ لاہور	۱۰٫۰۰	"
۴۵	سیدہ زہرہ بیگم حسین صاحب لطیف آباد۔ حیدرآباد	۷۵٫۰۰	"
۴۶	میر داؤد احمد صاحب امریکہ ابن میر مشتاق احمد صاحب لاہور	۶۰٫۰۰	"
۴۷	ڈاکٹر غلام قادر صاحب چک چھور ۱۱۷	۱۰٫۰۰	"
۴۸	دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ	۱۰٫۰۰	"
۴۹	عبدالغنی صاحب درویش گوجرانوالہ	۳۰٫۰۰	"
۵۰	ملک غلام علی صاحب کھوکھر گوجرانوالہ	۱۰٫۰۰	"
۵۱	مسز طیبہ شریفی صاحبہ بہاولپور	۱۰٫۰۰	"
۵۲	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین	۳۲٫۰۰	"
۵۳	والدہ صاحبہ مرحومہ ڈاکٹر عبدالمجید صاحب آف دوبئی سیالکوٹ	۵۰٫۰۰	"
۵۴	ضیاء اظہار صاحب سرگودہا	۲۰٫۰۰	"
۵۵	نعمت علی صاحب نیل کوٹ ملتان	۲۰٫۰۰	"
۵۶	لئیقہ محمود صاحبہ بنت ڈاکٹر احمد دین صاحب لاہور	۱۰٫۰۰	"
۵۷	چوہدری منور احمد صاحب تربیلا ڈیم کالونی	۱۰٫۰۰	"
۵۸	کیپٹن ظفر علی صاحب اوکاڑہ	۱۱٫۰۰	"
۵۹	محمود احمد صاحب اوکاڑہ	۱۰٫۰۰	"
۶۰	کرنل بشارت احمد صاحب منگلا ڈیم کالونی	۲۰٫۰۰	"
۶۱	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ حیدرآباد	۲۹٫۰۰	"
۶۲	حکیم شمیم حسین صاحب سیکرٹری مال وزیرآباد	۱۰۰٫۰۰	"
۶۳	غلام احمد صاحب زمیندار احمد نگر اسٹیٹ سندھ	۲۰٫۰۰	"
۶۴	ملک عبدالمالک صاحب دوالمیال	۱۰٫۰۰	"
۶۵	محمد انور صاحب ورگالونی	۱۰٫۰۰	"
۶۶	عبدالستار صاحب	۱۵٫۰۰	"
۶۷	نور احمد صاحب سیکرٹری مال میرپور خاص	۱۱۰٫۰۰	"
۶۸	چوہدری غلام حیدر صاحب ملہی چک ۵۶/۴R بہاولنگر	۳۵٫۰۰	"
۶۹	چوہدری محمد علی صاحب " " "	۱۰٫۰۰	"
۷۰	مشتاق احمد صاحب باجوہ " " "	۱۵٫۰۰	"
۷۱	بیگم صاحبہ چوہدری دوست محمد صاحب گوجرانوالہ	۱۵٫۰۰	"
۷۲	مقصود احمد خان صاحب گنری	۱۰٫۰۰	"
۷۳	منیر احمد صاحب سہری کینال پارک لاہور	۲۵٫۰۰	"
۷۴	چوہدری عابد علی صاحب بیر پرانی انارکلی لاہور	۲۲٫۵۰	"
۷۵	چوہدری عبدالوحید سلیم صاحب ایڈووکیٹ نیلہ گنبد لاہور	۲۰٫۰۰	"
۷۶	سکینہ بی بی صاحبہ نیلہ گنبد لاہور	۱۰٫۰۰	"
۷۷	ملک افتخار احمد صاحب نیلہ گنبد لاہور	۱۰٫۰۰	"
۷۸	محمد اقبال صاحب کینال پارک لاہور	۱۰٫۰۰	"
۷۹	ملک منصور احمد صاحب جاوید مغلپورہ لاہور	۱۰٫۰۰	"
۸۰	میجر محمد اسمٰعیل صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰٫۰۰	"
۸۱	میجر جنرل ناصر چوہدری ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۰٫۰۰	"
۸۲	عبدالحی خان صاحب سول لائنز لاہور	۲۵٫۰۰	"
۸۳	عبداللطیف صاحب نون ربوہ	۲۵٫۰۰	"
۸۴	چوہدری عبدالوحید خان صاحب سول لائنز لاہور	۶۰٫۰۰	"
۸۵	ملک حبیب الرحمٰن صاحب ہیڈ ماسٹر ربوہ	۱۰٫۰۰	"

(باقی)

مجاہدین تحریک جدید توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے احمدیت کے ذریعہ غلبۂ اسلام کی مہم میں روز افزوں وسعت کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی جدوجہد اور قربانیوں کی رفتار کو تیز تر کر دیں۔ اور اس وقت تک دم نہ لیں جب تک ساری دنیا پر اسلام غالب نہ آجائے۔ اور خدا کے محبوب محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا جھنڈا دنیا کے کونے کونے میں گاڑ نہ دیا جائے۔"

احباب جماعت کو علم ہے کہ اسلام کو کل ادیان پر غالب کرنے کے لئے تحریک جدید کے ذریعہ عظیم الشان مہم شروع ہے لہذا ہماری جماعت کے تمام مردوں، عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ اس مہم کو تیز تر کرنے کے لئے مالی قربانیوں کو بڑھ چڑھ کر پیش کریں۔ تا اسلام کا جھنڈا دنیا کے کونے کونے میں گاڑ دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

مجالس اطفال الاحمدیہ متوجہ ہوں

"یاد رکھنے کی باتیں" کے زبانی امتحان کیلئے ۲۵ جون کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ تمام مجالس صرف سو فی صد نمبر حاصل کرنے والے اطفال کے نام جلد از جلد ارسال کریں تاکہ انہیں سند دی جا سکے۔

اسی طرح سالانہ مرکزی امتحانات ۱۴ اگست کو ہوں گے۔ اطفال کو ناظمین اطفال پوری طرح تیاری کروا کر ان امتحانات میں شامل کریں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایجنٹ صاحبان الفضل کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

بل ماہ جون ۱۹۷۲ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں ان بلوں کی ادائیگی براہ کرم ۱۰ جولائی تک ضرور کر دیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۱۵-۷-۷۲ یوم ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔

کم از کم معیار بھرتی:۔

قد: ۵ فٹ چار انچ چھاتی ۳۲ - ۳۰ وزن: ۱۰۷ پونڈ

تعلیم: کم از کم تین جماعت عمر ۱۷ سال سے ۲۵ سال۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے لڑکے عزیزم عبدالحمید مینجر سنگر مشین کمپنی گوجرانوالہ کو مورخہ ۲۶-۶-۷۲ کو سکوٹر کا حادثہ پیش آیا ہے۔ اس وقت سر گنگا رام ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما کر ممنون فرما دیں۔

(عبدالرحمٰن صابر معرفت سنگر مشین کمپنی ریل بازار گوجرانوالہ)

۲۔ میرے چھوٹے بھائی کی ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ اور اب پہلے سے کچھ آرام ہے۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے اس کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد یعقوب عادل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری جماعت کے ہر شخص کا فرض ہے کہ بچوں اور نوجوانوں کے اخلاق کی درستی کیلئے کوشاں رہے

اس کی سب سے زیادہ ذمہ داری والدین پر عاید ہوتی ہے کہ وہ صحیح رنگ میں بچوں کی تربیت کریں

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ)

"اخلاق کی درستی صرف ان کا فرض ہے چاہے وہ عہدیدار ہے یا نہیں اور اس کی سب سے زیادہ ذمہ داری والدین پر عائد ہوتی ہے کہ وہ صحیح رنگ میں بچوں کی تربیت نہیں کرتے اور اگر کوئی شخص اصلاح کرنا چاہتا ہے تو اس سے جھگڑا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ گویا بجائے ان کو بُرے کاموں سے روکنے کے ان کی پیٹھ ٹھونکتے ہیں۔ جو والدین ایسا کرتے ہیں وہ اپنی حماقت کا ثبوت دیتے ہیں۔ بچپن میں تو وہ ان کی پیٹھ ٹھونکتے ہیں۔ لیکن جب بچہ جوان ہو جاتا ہے اور بداخلاقیوں سے باز نہیں آتا تو وہ والدین کو ٹھکرا دیتا ہے تو پھر چیخنا شروع کرتے ہیں کہ دعا فرمائیں اس بچے کی اخلاقی حالت بہت خراب ہو گئی ہے حالانکہ ابتدا میں یہی لوگ اس کو خراب کرنے والے ہوتے ہیں۔ قصہ مشہور ہے کہ کسی ڈاکو کو پھانسی کا حکم ملا۔ جب حکام اسے پھانسی دینے لگے تو اس سے پوچھا گیا کہ اگر تمہاری کوئی خواہش ہو تو بتاؤ تا کہ وہ پوری کر دی جائے۔ اس نے کہا میں اپنی والدہ سے ملنا چاہتا ہوں۔ اس کی ماں کو بلایا گیا اس نے کہا میں علیحدگی میں بات کرنا چاہتا ہوں۔ اس خیال سے کہ اب تو اس نے مر جانا ہے اسے علیحدگی میں بات کرنے کی اجازت دے دی گئی چند منٹ کے بعد اس کی ماں کی چیخ سنائی دی۔ افسر دوڑے دوڑے وہاں پہنچے کہ کیا ہو گیا ہے۔ تو انہوں نے دیکھا کہ اس نے دانت مار کر اپنی ماں کا کلّہ زخمی کر دیا تھا۔ افسروں نے اسے لعنت ملامت کی کہ ظالم اب تو تم سولی کے تختے پر لٹکنے والے ہو۔ ایسی حالت میں بھی تم سولی سے باز نہیں آئے اور تم نے اپنی ماں کا کلّہ کاٹ کھایا۔ اس نے کہا آپ لوگ نہیں جانتے کہ میں نے کلّہ کیوں کاٹا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ آج پھانسی کے تختہ پر مجھے میری ماں ہی لٹکا رہی ہے وہ اس طرح کہ جب میں بچپن میں چھوٹی چھوٹی چیزیں چوری کر کے لاتا تھا تو وہ مجھ سے لے کر چھپا لیتی تھی۔ اور اگر کوئی میرے متعلق شکایت کرتا تھا تو اس سے لڑنے لگ جاتی تھی میں اس وقت ناواقف تھا۔ مجھے بچپن میں ہی چوری کی عادت پڑ گئی۔ پھر میں نے بڑی چوریاں کرنی شروع کر دیں اور اب چوری کرتے ہوئے مجھ سے ایک آدمی قتل ہو گیا جس کی وجہ سے میں پھانسی دیا جا رہا ہوں۔ اسی وجہ سے میں نے اپنی ماں کے کلّے کو کاٹا ہے کہ اصل مجرم میری ماں ہی ہے

حقیقت یہی ہے کہ لوگ ابتدا میں اپنی اولادوں کی تربیت کی فکر نہیں کرتے۔ اور اگر کوئی کہے تو اس سے لڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور ہر شخص اپنے لڑکے کو معصوم سمجھتا ہے دوسرے کے لڑکے کے متعلق تو وہ کوئی بات سُن بھی لیتا ہے لیکن اپنے لڑکے کے متعلق کوئی بات نہیں سُن سکتا۔ بلکہ اگر کوئی کہے تو اُلٹا اسے ڈانٹنا شروع کر دیتا ہے کہ آپ پہلے اپنے بچے کی تو خبر لیں۔ ان کی مثال ویسی ہی ہوتی ہے جیسے کہتے ہیں کوئی نمبردار گاؤں کے کسی شخص سے کٹورا مانگ کر لے گیا جب بہت دن گزر گئے اور نمبردار نے کٹورا واپس نہ کیا تو وہ کٹورا لینے کے لئے نمبردار کے مکان پر گیا۔ جب وہاں پہنچا تو دیکھا کہ نمبردار اس میں ساگ کھا رہا ہے اس نے کہا نمبردار جی! یہ کوئی اچھا طریق نہیں کہ آپ برتن مانگ کر لے آتے ہیں اور پھر اس میں ساگ ڈال کر کھانا شروع کر دیتے ہیں اور پھر ایک گالی نکال کر کہنے لگا کہ میں بھی ایسا ویسا نہیں اگر تمہارا کٹورا مانگ کر نہ لے جاؤں۔ اور اس میں پاخانہ ڈال کر نہ کھاؤں۔ تو ایسے لوگ بھی بجائے دل کی صفائی کا ثبوت دینے کے دل کی گندگی کا ثبوت دیتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ وہ خوش ہوں کہ کسی نے میرے لڑکے کی بیماری کا پتہ دے دیا ہے اُلٹا لڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ طریق نہایت ناپسندیدہ ہے۔ ہماری جماعت کے ہر شخص کا فرض ہے کہ بچوں اور نوجوانوں کے اخلاق کی درستی کے لئے کوشاں رہے بالعموم نوجوان۔ نوجوانوں کی پچ کر جاتے ہیں۔ اور ان کی غلطیوں کو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ جب کسی کو کسی دوسرے شخص کی غلطی کی اطلاع ملے تو اسے اس کی اصلاح کی کوشش کرنی چاہیئے"

(منقول از مشعل راہ صفحہ ۵۲۳ تا ۵۲۶)

ضرورت معلّمین

نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ کو دو معلمین کی ضرورت ہے حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ الاؤنس دیا جائے گا۔ درخواستیں امیر صاحب کی سفارش اور جملہ کوائف کے ساتھ ۲۵ جولائی تک نظارت کو مل جانی چاہئیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ضرورت انسپکٹر

دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں ایک انسپکٹر کی آسامی خالی ہے۔ خدمتِ سلسلہ کا شوق رکھنے والے احباب امیر / صدر مقامی کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں تفصیلی کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

درخواست دہندہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ سلسلہ اور دینی امور سے کما حقہٗ واقفیت رکھنے کے علاوہ کم از کم مولوی فاضل / میٹرک پاس ہو۔

(صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

انسپکٹر بیت المال عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(مختار احمد ہاشمی ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج کے کھلاڑیوں کا خصوصی اعزاز

احباب کے لئے یہ خبر باعث مسرت ہو گی کہ ٹی آئی کالج ربوہ کی باسکٹ بال ٹیم نے یونیورسٹی چیمپئن شپ حاصل کی تھی۔ اور کالج کے پانچ طلباء انٹر یونیورسٹی کے لئے منتخب ہوئے۔ انٹر یونیورسٹی مقابلوں میں ہمارے طلباء نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور پنجاب یونیورسٹی انٹر یونیورسٹی چیمپئن شپ جیت لی گئی۔

مندرجہ ذیل طلباء تعلیم الاسلام کالج کو ان کے شاندار کھیل اور یونیورسٹی سپورٹس کی خدمات کے اعتراف کے طور پر یونیورسٹی کلر کا مستحق سمجھا گیا ہے۔

الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے۔ آمین۔

۱۔ عبدالرحمٰن s/o صوبیدار عبدالمنان صاحب ۔ فورتھ ایئر

۲۔ نیاز احمد s/o عبدالمجید صاحب فورتھ ایئر

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

درخواستِ دعا

۱۔ میرا بھتیجا عزیز فیاض احمد عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے کمزوری بہت ہو گئی ہے چلنے پھرنے سے معذور ہے۔ احباب کرام سے جلد مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے

(محمد نواز مومن دفتر الفضل ربوہ)

۲۔ مکرم سید محمد لطیف صاحب ریٹائرڈ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴